ہونے کی پروانہیں کرتے، محض سرکاری تعلیم پر زور دیتے ہیں۔ اکثر و بیشتر ایسی اولاد زندگی میں والدین کے لیے مصیبت بن جاتی ہیں۔ بیچارے والدین اپنی موت کے بعد بھی اپنے حق میں ان کی طرف سے دعائے خیر کی امید نہیں رکھ سکتے۔ ان خطرات سے بچنے کی راہ یہ ہے کہ سرکاری تعلیم پر محنت صرف کرنے کے علاوہ روزانہ کچھ مناسب وقت ضرور قرآن مجید اور حدیث شریف سے رہنمائی لینے کے لیے مقرر کریں۔ یاد رکھیے! دنیا کے لیے اتنی محنت کریں جتنا عرصہ تجھے دنیا میں رہنا ہے، اور نجاتِ اخروی کے لیے اتنی محنت کریں جتنا عرصہ تجھے آخرت میں رہنا ہے۔

علوم وفنون کا حصول اعلیٰ ڈگری سے نہیں بلکہ اعلیٰ کردار وگفتار سے نمایاں ہوتا ہے۔ بہترین چال چلن اور سچے جذبہ ایمانی سے ہی انسان کو معاشرے میں عزت اور اونچا مقام حاصل ہوتا ہے۔

شرف ومنزلت کسی کی میراث نہیں، آج بھی خاتونِ خانہ، بہن، بیٹی اور بہو کو وہ شرف وعزت حاصل ہوسکتی ہے۔ وہ آج بھی اوجِ ثریا کو چھوسکتی ہے۔ علم وفضل میں کمال پیدا کرسکتی ہے؛ مگر شرط اول یہی ہے کہ آپ اسلام کے زرین اصولوں پر کاربند ہوجائیں۔

افسوس ان والدین پر ہونا چاہیے جو اپنی اولاد کے اسلامی تعلیم وتربیت کے سانچے میں ڈھل کر اسلام کے زرین اصولوں کے مطابق اعلیٰ کردار کے مالک بننے پر اعتراض کرتے ہیں۔ افسوس! ہمارے معاشرے میں بعض افراد کس حد تک گھٹیا پن اور سطحیت پر اتر چکے ہیں!! ایک آدمی اپنے بیٹے کے بارے میں فخر سے کہتا تھا ''اس میں ابھی سے آفیسری کے اوصاف نمایاں نظر آتے ہیں۔'' وضاحت پوچھنے پر بتایا ''بیٹا ہمیشہ صبح ۹ بجے جاگتا ہے اور دیر سے ناشتہ کرتا ہے۔'' جو بچے ایسی عادتِ بد کے خوگر ہوکر جوان ہوں، اور والدین ان کی حوصلہ افزائی کریں، وہ بڑا ہوکر کیا گل کھلائے گا!!

آپ ایک بہترین ماں بن سکتی ہیں، اگر اپنی اولاد کو ہمیشہ سچ کی تلقین کریں اور جھوٹ سے پرہیز کی عادت ڈالیں۔ بچپن ہی سے بڑوں کی عزت وتکریم اور چھوٹوں پر شفقت کرنا سکھائیں۔ چوری، گالی، چغلی، غیبت جیسی بری عادات سے باز رکھیں۔ ان کے دلوں کو جلیل القدر اسلامی ہستیوں کی محبت سے آباد کریں۔ اس طرح ایک دن آپ بھی امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، سلطان صلاح الدین ایوبیؒ، ٹیپو سلطانؒ اور علامہ محمد اقبالؒ جیسے سپوت پیدا کرسکتی ہیں، بشرطیکہ آپ ان کی ماؤں کی طرح ایمان وعمل، زہد وتقویٰ اور صبر وثبات کی راہ اپنائیں۔

سیرتِ پاک قسط: 2

سیرتِ نبی کریم ﷺ

عبدالوہاب خان

۱۲ ربیع الاول کو اہل مدینہ رسول اللہ ﷺ کے انتظار میں شام تک انتظار کر کے واپس لوٹنے لگے تھے، اتنے میں آپ ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے۔ لوگوں کی خوشی دیدنی تھی۔ تمام قبائلی سردار آپ کو دعوت دیتے ہوئے اونٹنی کی نکیل تھام رہے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو، یہ اللہ کے حکم سے جہاں رکے گی میں وہیں اتروں گا۔" اس طرح آپ ﷺ حضرت ابوایوب خالد انصاری رضی اللہ عنہ کے مہمان بنے۔

جہاں آپ ﷺ کی اونٹنی رک گئی، وہ جگہ انصاری یتیموں سے خریدی۔ سب نے بنفس نفیس کام کر کے مسجد نبوی تعمیر فرمائی۔

مدینہ والے انصار رضی اللہ عنہم اور ہجرت کر آنے والے مہاجرین رضی اللہ عنہم کے درمیان "مؤاخات" قائم فرمایا۔

مدینہ میں بسنے والے یہودی قبائل بنی نظیر، بنی قینقاع اور بنی قریظہ کے ساتھ "میثاق مدینہ" طے فرما کر یہاں کے ماحول کو پرامن بنایا اور دفاع کا انتظام بھی ہو گیا۔

یہودی علماء میں سے سب سے پہلے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

نصرانی علماء میں یہ شرف ابوقیس رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا۔

ماہ شوال میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی ہوئی۔ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا ہجرت کر کے مدینہ پہنچ گئیں۔

حضرت عبیدہ بن الحارث رضی اللہ عنہ کو ۶۰ مجاہدین کے ہمراہ رابغ کی طرف مہم پر بھیجا۔

ماہ رمضان میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ساحل سمندر کی طرف جہادی پیش قدمی ہوئی۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی قیادت میں جہادی کارروائی ہوئی۔

حضرت کلثوم بن الہدم رضی اللہ عنہ اور اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے وفات پائی۔

۲ھ میں غزوہ ابواء، غزوہ بواط، غزوہ سفوان، سریہ نخلہ اور غزوہ عشیرہ (غزوہ بدر الاولیٰ) واقع ہوئے۔

ماہ رجب میں حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کے ہاں بیٹا عبداللہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوا، آپ پہلے مہاجر نومولود ہیں۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ بن بشیر رضی اللہ عنہ خزرجی کی ولادت ہوئی، آپ پہلے انصاری نومولود ہیں۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے خواب کے ذریعے نماز کے لیے اذان کا طریقہ رائج ہوا۔

ہجرت مدینہ کے سولہ ماہ بعد قبلہ ''بیت المقدس'' سے ''بیت اللہ الحرام شریف'' کی طرف منتقل ہوا۔

فرضیت جہاد کی آیت نازل ہوئی۔

۱۷رمضان ۲ھ کو غزوہ بدر الکبریٰ منعقد ہوا، جس میں ۳۱۳ نہتے مجاہدین نے قریش کے ۱۰۰۰ مسلح حملہ آوروں کو شکست دی۔ ۱۴ اصحابہ رضی اللہ عنہم شہید ہوئے۔ کفار کے ۷۰ قتل اور ۷۰ قید ہوئے۔ سورۃ الأنفال نازل ہوئی۔

ماہ رمضان کا روزہ فرض ہوا۔ زکاۃ کے احکام نازل ہوئے۔

فطرانے کی فرضیت بھی بیان ہوئی۔ نمازِ عید الفطر ادا کی گئی۔

توہین رسالت کی مرتکب عصماء بنت مروان کو قتل کر دیا گیا۔

ماہ شوال میں حضرت رقیہؓ بنت النبی ﷺ کی وفات ہوئی۔

یہود بنی قینقاع کو میثاقِ مدینہ کی عہد شکنی پر جلاوطن کر دیا گیا۔

غزوہ سویق واقع ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہؓ کی شادی ہوئی۔

۳ھ میں غزوہ قرۃ الکدر اور غزوہ ذی أمر واقع ہوئے۔

توہین نبوت کی پاداش میں حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے یہودی سردار کعب بن الاشرف کو قتل کر دیا۔

غزوہ بحران واقع ہوا۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے قریش کا تجارتی قافلہ روکا۔

توہین رسالت مآب ﷺ کی سزا میں یہودی سردار ابو رافع کو قتل کر دیا گیا۔

۱۹ سالہ حضرت حفصہؓ بنت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔

احکام وراثت نازل ہوئے۔

غزوہ أحد واقع ہوا، جس میں ۷۰۰ مجاہدین اور ۳۰۰۰ قریشی کفار کا مقابلہ ہوا۔ جبل رماۃ پر متعین سپاہیوں کی ایک غلطی سے کفار کو موقع ملا۔ حضرت حمزۃ سید الشہداء رضی اللہ عنہ، عمرو بن الجموح رضی اللہ عنہ، أنس بن النضر رضی اللہ عنہ اور سعد بن الربیع رضی اللہ عنہ سمیت ۷۰ مجاہدین شہید ہوئے۔ ۳۵ کافر قتل ہوئے۔

پھر مجاہدین سنبھل گئے۔ کافر بھاگ نکلے اور مجاہدین نے ان کا تعاقب کیا۔

غزوہ حمراء الأسد واقع ہوا۔ ام کلثومؓ بنت النبی ﷺ کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوئی۔

حضرت حسنؓ بن علیؓ پیدا ہوئے۔

۴ھ بئر معونہ کے واقعے میں ۸۰ قراء صحابہ کرامؓ دھوکے سے شہید کیے گئے۔

اس اندوھناک واقعے پر رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک متواتر ہر نماز میں ''قنوت نازلہ'' پڑھی۔

حضرت عمرو بن امیہؓ قریشی سردار ابوسفیان (ؓ) کے قتل کے لیے گیا۔

یہودی قبیلے بنو نضیر کو جلاوطن کر دیا گیا۔ شراب اور جوا کی حرمت کا حکم نازل ہوا۔

غزوہ ذات الرقاع واقع ہوا، جس میں صحابہ کرامؓ نے چھالے پڑے پیروں پر پٹیاں باندھ کر پیدل سفر کیا۔

غزوہ بدر دوم واقع ہوا۔ ۳۰ سالہ حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے نکاح ہوا، دو ماہ بعد ان کی وفات ہوگئی۔

۲۹ سالہ حضرت ام سلمہؓ سے نکاح ہوا۔

حضرت حسینؓ بن علیؓ پیدا ہوئے۔

یہودیوں سے خط وکتابت کی ضرورت کے لیے حضرت زید بن ثابتؓ نے عبرانی زبان سیکھ لی۔

حضرت رقیہؓ کے لخت جگر عبد اللہؓ بن عثمان غنیؓ نے وفات پائی۔

مکہ مکرمہ میں حضرت خبیب بن عدیؓ شہید کیے گئے۔

۵ھ ۳۶ سالہ حضرت زینبؓ بنت جحش سے آسمانی نکاح ہوا۔

متبنیٰ (منہ بولا بیٹا) بنانے کی پرانی رسم کا خاتمہ ہوا۔

غزوہ دومۃ الجندل واقع ہوا۔

حضرت عثمانؓ نے بئر رومہ خرید کر وقف کر دیا۔

عرب قبائل کی مشترکہ یلغار کی خبر پا کر مشورہ لیا گیا۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے خندق کھودنے کا مشورہ دیا۔

کھدائی کے دوران حضرت جابرؓ بن عبد اللہؓ کی دعوت میں معجزۂ نبوی ظاہر ہوا۔

یہود قبیلے بنی قریظہ نے میثاق مدینہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حملہ آوروں کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔

عرب قبائل کے ۲۰۰۰۰ جنگجو مدینہ پر حملہ آور ہوئے۔ خندق دیکھ کر حیران رہ گئے۔ آندھی سے شکست کھا گئے۔

رسول اللہ ﷺ نے مجاہدین خندق کو لے کر بنی قریظہ کا محاصرہ کیا۔ آخر وہ حضرت سعد بن معاذؓ کے فیصلے پر اترے؛ جس کے مطابق ان کے تقریباً ۶۰۰ لڑنے والوں کو قتل کر کے دیگر کو غلام بنایا گیا۔